پریس کٹ

فینیگریک

پروڈکشنز
پیش کرتا ہے

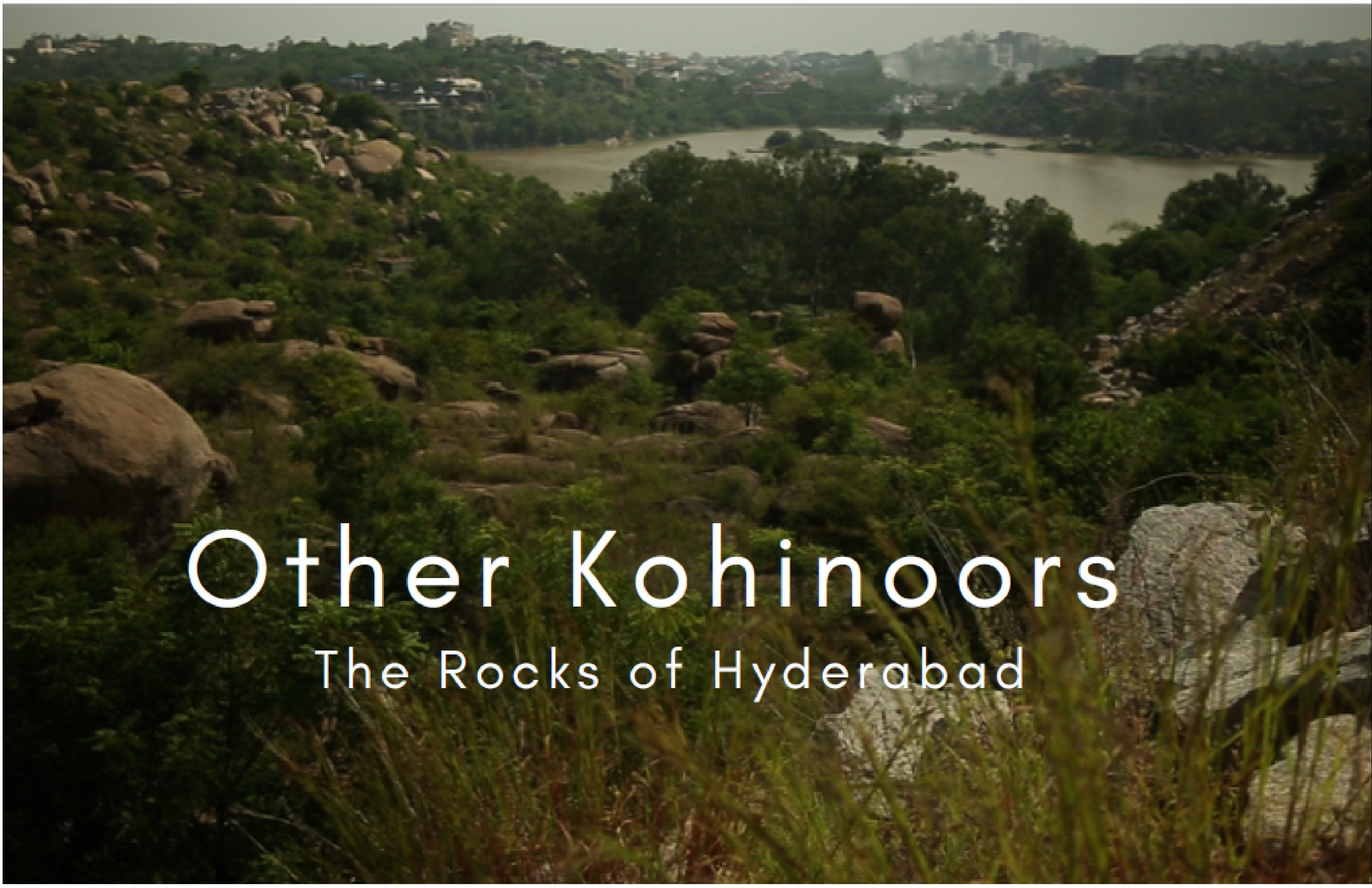

ہدایتکار
اما مگل

سینوپسس

حیدرآباد
کی خوبصورت چٹانوں کے بارے میں ایک فیچر دستاویزی فلم ہے، جو شہر کی حساسیت اور ثقافت میں ان کے الجھاؤ کو ظاہر کرتی ہے، اور شہر میں موجود چٹانوں کی جگہوں کو بچانے کا مطالبہ کرتی ہے۔ اور انہیں جشن کی جگہوں میں تبدیل کرنا۔

یہ فلم واقعی حیدرآباد اور اس کے منفرد علاقے اور ثقافت کے لیے ایک محبت کا خط ہے۔ یہ اس تفہیم کو فروغ دیتا ہے کہ چٹانیں شہر کی ترقی میں ایک خوبصورت، قیمتی اور ماحولیاتی طور پر ناقابل تلافی اتحادی ہیں۔ ان کی موجودگی پانی کی میز، آبی ذخائر، نباتات اور حیوانات کے ساتھ جڑی ہوئی ہے جو ایک قدرتی ورثہ بناتی ہے جس پر ہمیں بجا طور پر فخر کرنا چاہیے، ان کی حفاظت کرنا اور آنے والی نسلوں کو منتقل کرنا چاہیے۔ یہ فلم مقامی دستکاری، لوک داستانوں، ذاتی یادداشت، ناموں، گانے، شاعری، آرٹ اور یہاں تک کہ خوراک (!) کے ایک اسپیکٹرم کی نمائش کرتی ہے، تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ شہر کی حساسیت پتھروں کے ساتھ کس طرح جڑی ہوئی ہے۔ یہ حیدرآباد کی ترقی کی منصوبہ بندی میں زیادہ سے زیادہ مداخلت پر زور دیتا ہے، جو کہ 21ویں صدی کی شہری حقیقتوں کی مجبوریوں کے مطابق اس کی ترقی کو متوازن کرنے کے طریقے تجویز کرتا ہے، جس میں ایک صحت مند اور ایک دوسرے سے جڑے جمالیاتی، ماحولیاتی، ارضیاتی اور ثقافتی منظر نامے کو برقرار رکھا جاتا ہے جو ہمارے شہر کو منفرد بناتا ہے۔

پس منظر

تلنگانہ، دکن میں، وسطی اور جنوبی ہندوستان کا ایک انوکھا خطہ ہے، جس کا تاج شہر حیدرآباد ہے، جس کی ایک الگ تاریخی رفتار ہے۔ اس کی ثقافت، زبان، خوراک اور اس کے مزاج آج بھی الگ الگ ہیں۔ طبعی زمین کی تزئین کی ایسی ہی ایک الگ اور دلکش خصوصیت اس کی قدیم چٹانوں کی تشکیل ہے۔

اس زمین کی تزئین کا احترام اور اس پر انحصار وہ بنیاد تھی جس پر ایک گہرا باہمی تعلق قائم ہوا تھا۔ یہ چٹانوں اور شہر کے درمیان ایک متحرک رشتہ تھا جو شہر کی ثقافت میں خود کو ظاہر کرتا تھا۔ ایک شہر کی ثقافت اور حساسیت جس نے اپنے فن، دستکاری، ٹیکسٹائل، شاعری، فن تعمیر، ادب، روزمرہ کی زبان، مقبول آرٹ، لطیفے... چٹانوں کی خوبصورتی اور ماحولیاتی صحت اور جمالیاتی امتیاز میں ان کے کردار کو گہرائی سے تسلیم کیا ہے۔ شہر کے تاہم پچھلی دو دہائیوں میں اس میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ہم نے ان انوکھی اور ناقابل تلافی قدیم چٹانوں کی تباہ کن تباہی کے ساتھ ساتھ اس ثقافت کے نقصان کا بھی مشاہدہ کیا ہے جو اس خطہ سے جڑی ہوئی ہے۔

اوما ماگل، جب بیرون ملک طویل عرصے تک تعلیم حاصل کرنے اور فلموں میں کام کرنے کے بعد اپنے آبائی شہر حیدرآباد واپس آئیں تو اس نقصان سے بہت متاثر ہوئیں۔ اس نے اپنی صلاحیتوں اور ذاتی فنڈز کو اس معاملے میں استعمال کرنے کا فیصلہ کیا اور فلم بنانا شروع کر دی۔ اس کے بعد اس نے اپنے ایک پرانے دوست اور ایک اور حیدرآبادی ماہنور یار خان سے رابطہ کیا تاکہ وہ اس میں شامل ہوں۔ اما اور ماہنور دونوں کو بھی ان کے ذاتی پیار اور چٹانوں کے ارد گرد پروان چڑھنے کی یادوں نے متاثر کیا ہے۔ 21ویں صدی کی شہری حقیقتوں کی مجبوریوں کے جواب میں جب شہر بڑھتا ہے، تب بھی یہ توازن کے احساس کے ساتھ ایسا کر سکتا ہے، جو ایک شاندار اور منفرد جغرافیائی ورثے میں سے جو بچا ہے اسے دانشمندی سے برقرار رکھتا ہے۔

کلیدی

،اوما ماگل، پروڈیوسر، ڈائریکٹر
ریسرچر، ایڈیٹر
اوما Fenugreek Productions کی مالک ہیں، ایک
اسٹوڈیو جو
ہندوستان اور بیرون ملک کے گاہکوں کو فلم اور میڈیا خدمات فراہم کرتا ہے۔ اس نے
لیڈی شریرام کالج، دہلی
حیدرآباد یونیورسٹی سے پولیٹیکل سائنس میں ایم اے اور
ماس
کمیونیکیشن ریسرچ سینٹر، جے ایم آئی، دہلی سے کمیونیکیشن میں ایم اے کیا ہے۔
امریکہ میں اپنے سالوں کے دوران اس نے ٹیمپل یونیورسٹی سے فلم پروڈکشن میں ایم ایف اے
حاصل کیا، 6ویں جماعت کے اسکول کے بچوں کے ساتھ PBS "نیوز 6" کی ہفتہ وار سیریز
تیار کی، سان فرانسسکو اسٹیٹ اور ٹیمپل یونیورسٹیوں میں فلم اور میڈیا کی تعلیم دی اور بورڈز پر خدمات انجام دیں۔ فلاڈیلفیا میں ایشین آرٹس انیشی ایٹو اور آزاد فلم اور ویڈیو ایسوسی ایشن۔ اس نے اسکرائب ویڈیو سنٹر کے ساتھ میڈیا کی خواندگی سکھانے اور ویڈیو کے استعمال کو بااختیار بنانے کے آلے کے طور پر، خاص طور پر حق رائے دہی سے محروم کمیونٹیز کے لیے کام کیا۔
ہندوستان واپسی پر اس نے COMMITS - بنگلورو، حیدرآباد یونیورسٹی اور اناپورنا اسکول آف فلم اینڈ میڈیا میں فلم جمالیات، دستاویزی فلم کی تیاری اور ہندوستانی سنیما میں آزاد فیکلٹی کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس نے تھیٹر "دی پلیئرز" پر ایک فیچر دستاویزی فلم کی مشترکہ پروڈکشن اور شریک ہدایت کاری کی جسے بعد میں NDTV نے حاصل کیا۔ اس نے تھیٹر میں مختلف صلاحیتوں میں کام کیا ہے، بشمول مرکزی اداکار، پروڈکشن اور لائٹنگ میں، دہلی، بنگلورو اور حیدرآباد میں۔
اس نے بورڈ میں بین الاقوامی ایشین فلم سوسائٹی کی سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں جو جریدہ "ایشین سنیما" شائع کرتی ہے۔ اس نے متنوع کانفرنسوں میں پیش کیا ہے اور ہندو، تہلکا اور دی ہنس انڈیا سمیت تعلیمی جرائد، رسائل اور اخبارات کے لیے فلم اور تھیٹر پر شائع کیا ہے۔ گھر اور باغ کے دواؤں کے پودوں کے استعمال پر اس کی کتاب، (شریک تصنیف)، "بچوں کی دیکھ بھال کے لیے راسائن: جوی آف ہربس اینڈ ہیلنگ"
پارٹریج پریس نے شائع کی تھی۔

ماہنور یار خان، شریک پروڈیوسر،
محقق
ماہنور ایک فلمساز اور ڈرامہ
معالج ہیں۔نفسیات اور سماجیات میں ڈگری حاصل کی ہے
کی عثمانیہ یونیورسٹی سے
حیدرآباداپنے کیریئر کا آغاز
نے 1983 میں ٹورنٹو، کینیڈا میں ایک فلم ساز کے طور پر
کی اسسٹنٹ ایڈیٹر تھیں "Ordure" وہ،
میں جیوری پرائز جیتا تھا
کینیڈین اسٹوڈنٹ فلم فیسٹیولاسی
سال اس نے پروڈکشن مینیجر کے طور پر فلم "روٹی" میں کام کیا، جس نے 26 ویں امریکن فلم فیسٹیول 1984 میں بلیو ربن ایوارڈ جیتا تھا۔ اس کے بعد سے اس نے ہدایت کار کی حیثیت سے ہندوستان میں سماجی خدمت کی متعدد فلموں میں کام کیا ہے۔ 1991 میں اس نے فلم "فیئر ویل ٹو سری لنکا" کی مشترکہ ہدایت کاری کی جسے اگلے سال ممبئی انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں نمائش کے لیے منتخب کیا گیا۔
2016 میں اس نے فلسطین پر ایک ملٹی میڈیا شو تیار کیا جس میں غزہ کے نوجوان فنکاروں کے تیار کردہ 50 فن پارے شامل تھے۔ شو نے پانچ شہروں کا سفر کیا اور متعدد مقامات پر منعقد کیا گیا۔

لنکس

ہم آپ کو فلم کے بارے میں مزید جاننے کے لیے نیچے دیے گئے لنکس کے ساتھ مشغول ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔
ویب سائٹ: https://www.otherkohinoors.com/
فیس بک: https://www.facebook.com/Other-Kohinoors-The-Rocks-of Hyderabad-834722116579075/
ٹویٹر: https://twitter.com/otherkohinoors
انسٹاگرام: https://www.instagram.com/otherkohinoors/
لنکڈ ان: https://www.linkedin.com/in/otherkohinoors/?originalSubdomain=in
لنک ٹری: https://linktr.ee/Otherkohinoors

فیکٹ شیٹ

اسٹائل

یہ فلم ایک بصری مضمون ہے جو تفریح کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی دے گی۔ سٹائلسٹ طور پر یہ لائیو ایکشن فوٹیج کو اینیمیشن، کم سے کم بیانیہ اور موسیقی کے ساتھ جوڑتا ہے۔
فلم کی موسیقی تیلگو فلمی گانوں کا مرکب ہے، مقامی ریپ فنکاروں کے ذریعہ لکھی گئی اور گائی گئی ریپ شاعری، اردو شائری موسیقی اور اصل پس منظر کی موسیقی کا مرکب ہے۔
اینیمیشنز فنکاروں کے تعاون سے کی گئی ہیں۔ ہر حرکت پذیری شہر کی ثقافت کے ایک خاص پہلو کے بارے میں ہے جسے ہم منانا چاہتے ہیں۔ فلم کی نمائش اور تقسیم کے اسٹریٹجک آوٹ ریچ پلان کے ذریعے، فلم شہر کے مختلف محلوں اور کمیونٹیز کے لوگوں تک پہنچے گی۔
یہ بچوں، شہریوں، پالیسی سازوں اور منصوبہ سازوں کو مزید جیو سے آگاہ کرنے کے لیے کچھ قابل عمل آئیڈیاز پیش کرتا ہے اور ہمارے شاندار جیو ورثے کو برقرار رکھنے کے لیے عملی اقدامات تجویز کرتا ہے۔

چٹانیں

سطح مرتفع دکن کی گرینائٹ چٹانیں دنیا کی قدیم ترین چٹانیں ہیں۔ ماہرین ارضیات ان چٹانوں کی تاریخ 2500 ملین سال بتاتے ہیں۔
حیدرآباد ہندوستان کا واحد شہر ہے جہاں چٹانوں کو قدرتی ورثے کے طور پر محفوظ کیا جاتا ہے۔
otherkohinoors@gmail.com مزید معلومات کے

پریس سٹللس

براہ کرم ہمیں ای میل کریں اگر آپ نیچے دی گئی تصویروں کا ہائی ریزولوشن ورژن چاہتے ہیں۔

PATHAR KA GOUSH

فلم اینی میشن اسٹیلز

پریس کے لیے

عزیز پریس پرسن:

یہاں سیریز اور منصوبہ بند سیشنز کی تفصیل ہے جو فلم دیگر کوہ نور، دی راکس آف حیدرآباد کے موضوعات پر مبنی ہیں۔
یہ فلم حیدرآباد کے لیے ایک دستاویزی محبت کا خط ہے۔ اس کے پریمیئر کے بعد ایک وسیع آؤٹ ریچ پروگرام ہوگا جس میں فلم کی مفت اسکریننگ ہوگی جس کے ساتھ ایک دلچسپ اسپیکر شہر میں موجود پتھروں کے بارے میں بات چیت شروع کرے گا۔ اس آؤٹ ریچ پروگرام میں بنگالی سمیتی، مراٹھی منڈل، کنڑ سنگھا، پرانے شہر کی جگہیں، سالار جنگ میوزیم، سکندرآباد کی جگہیں، حکومت جیسی کمیونٹی کی جگہوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ اور نجی عجائب گھر، حکومت اور پرائیویٹ اسکول اور کالج وغیرہ وغیرہ۔ فلم کے پروڈیوسرز نے ان جگہوں سے بنے 2 بڑے ڈیٹا بیس کے ساتھ ساتھ اسپیکر بنانے کے لیے کام کیا ہے جو ان جگہوں پر فلم کی نمائش کے ساتھ ہوں گے۔
بات چیت I am here to Wonder تفصیلات کے لیے براہ کرم نیچے دیکھیں
اس فلمی کوشش اور ہمارے شہر کی چٹانوں کے لیے محبت کی محنت پر آپ کی توجہ کے لیے آپ کا شکریہ۔
،
اما ماگل اور ماہنور یار خان

بنانے والوں کی طرف سے ایک نوٹ
ہمیں اس منفرد فلم اور آؤٹ ریچ کاوش پر بہت فخر ہے، جس پر ہم نے گزشتہ ایک دہائی سے محبت کے ساتھ محنت کی ہے۔
یہ واقعی گواہی کا سفر رہا ہے: ہمارے شہر کے پتھریلے خطوں کی بہت سی ترقیوں اور جہتوں کا۔ اور دستاویزات اور دلچسپ بصیرت کا سفر۔ ہماری رسائی اس تحقیقی مرحلے سے ہی شروع ہوئی، جب ہم نے تقریباً 2 سال تک ہندو میں شائع ہونے والے مضامین کی دو ماہانہ سیریز کے ذریعے سب سے پہلے نتائج کا اشتراک کیا۔ ہم نے ہیرٹیج ایجوکیشن کے ماہرین کے ساتھ ان کی درخواست پر، اور، شہر کے بہت سے دوسرے لوگوں کے ساتھ، اپنے ثقافتی اور جغرافیائی ورثے کے حیرت انگیز جڑواں ہونے اور اسے برقرار رکھنے کی فوری ضرورت کے پلیٹ فارم کے ساتھ اپنی ناہمواری کا اشتراک کیا۔
ہماری چٹانوں کی بڑے پیمانے پر تباہی اور اس غم زدہ علم کی گواہی کے سامنے آنے والی عجلت جو ایک بار چلی گئی چٹانیں واپس نہیں لائی جا سکتیں۔ ہم نے بہت مشہور سیشنز بھی بنائے ہیں جو میں یہاں ہوں حیرت انگیز سیشن جو کہ مزید کچھ سالوں تک جاری رہیں گے۔ ایک انٹرایکٹو سوشل میڈیا کی موجودگی پیدا کی جس میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ فلم اور آؤٹ ریچ پروگرام کے لیے کچھ کامیابی کے ساتھ ہجوم سے فنڈز حاصل کیے گئے۔ اس سے حاصل ہونے والی زبردست اخلاقی حمایت اتنی ہی اہم تھی جتنی مالی امداد لوگوں نے بھیجی ہے۔ اور ہم نے ابھی تک اس خوبصورت فلم کو ایک منفرد بیانیہ کے ساتھ پریمیئر کرنا ہے جس میں ایک اصل "ریپ" گانا شامل ہے جسے The Song of the Kohinoors کہا جاتا ہے۔
ہماری ویب سائٹ پر اس سب کے بارے میں مزید تفصیلات۔
سب سے بڑھ کر ہمیں فخر اور خوشی ہے کہ زندگی کے بہت سے شعبوں سے بہت سارے لوگ اس سفر میں ہمارے ساتھ شامل ہوئے ہیں! پچھلی چند دہائیوں کے دوران شہر کی چٹانوں کو ہونے والی گہری تباہی کا مشاہدہ کرتے ہوئے ایک سفر کا آغاز ماحولیات کے غم میں کیا گیا۔ لیکن ہمیں جو جوش و خروش اور حمایت حاصل ہوئی ہے، ہمارے منفرد پتھریلے خطوں کو منانے کے لیے، اس کے ماضی کو دستاویز کرنے اور اس کے مستقبل کے لیے کام کرنے کے لیے اس کورس پر قائم رہنے کے لیے ہمارے حوصلے کو مضبوط بناتا ہے۔

میں حیرت انگیز گفتگو کے لیے یہاں ہوں
حیدرآبادی باتان ملاکھاتاں!

گوئٹے کی طرف سے اکثر حوالہ دیا گیا سطر: "میں یہاں حیران ہونے کے لیے ہوں" نے فطرت، ہماری زمینوں کی عظمت کے سامنے اپنی حیرت کا اظہار کیا۔ یہ عجوبہ انسانی ٹول کٹ کے قدیم ترین ادراکات میں سے ایک ہے۔ یہ ہم سب کے لیے دستیاب ہے، حالانکہ یہ اکثر ہماری روزمرہ کی زندگی کی حقیقتوں اور تقاضوں پر قابو پاتا ہے۔ "I am Here to Wonder" گفتگو حیرت کو سامنے اور درمیان میں رکھتی ہے۔ وہ ان لمحات کے بارے میں ہیں جب ہم اپنے عام شعور سے باہر نکلتے ہیں اور کسی بڑی چیز میں ٹیپ کرتے ہیں۔

یہ مکالمے/بیٹھک/ملاقات یاد رکھنے اور پہچاننے کے محرکات کا کام کرتے ہیں کہ کس طرح، زمانوں کے دوران، ہمارے اردگرد کی قدرتی دنیا کے ساتھ اس تعلق نے ہمیں شعوری اور غیر شعوری طور پر، اسے اپنی ثقافت کے مختلف پہلوؤں میں جوڑنے کی طرف راغب کیا ہے۔ خاص طور پر، ہمارے خطے کا منفرد قدرتی ورثہ، چٹانیں، ثقافتی تخیل میں کس طرح تیار کی گئی ہیں۔ ہر بیتک سب کے لیے ایک پرکشش تجربہ تخلیق کرنے کے لیے ایک مختلف پہلو پر توجہ مرکوز کرتا ہے: سامعین، نمایاں گفتگو کرنے والے/فنکار اور میزبان بھی!

براہ کرم ایونٹس شوکیس دیکھیں |دیگر کوہ نور اس سے پہلے کی بیتکوں کا تجربہ کرنے کے لیے جو ہم نے گانوں اور راکس (گیت گیا پتھروں نے) پر کیے ہیں؛ کھانا اور چٹانیں (کوہ نور کچن کوکالونگ)؛ چٹانیں اور دخانی فن (فریم میں چٹانیں)۔ ان سیشنز کے کچھ شاندار اسپانسرز رہے ہیں جن میں گوئٹے زینٹرم، موونگ امیجز، سالار جنگ میوزیم، سوسائٹی ٹو سیو راکس شامل ہیں۔

ہماری اگلی گفتگو یہ ہے: میں یہاں ہوں ونڈر سنگ ای شایری، پتھروں اور شاعری پر....

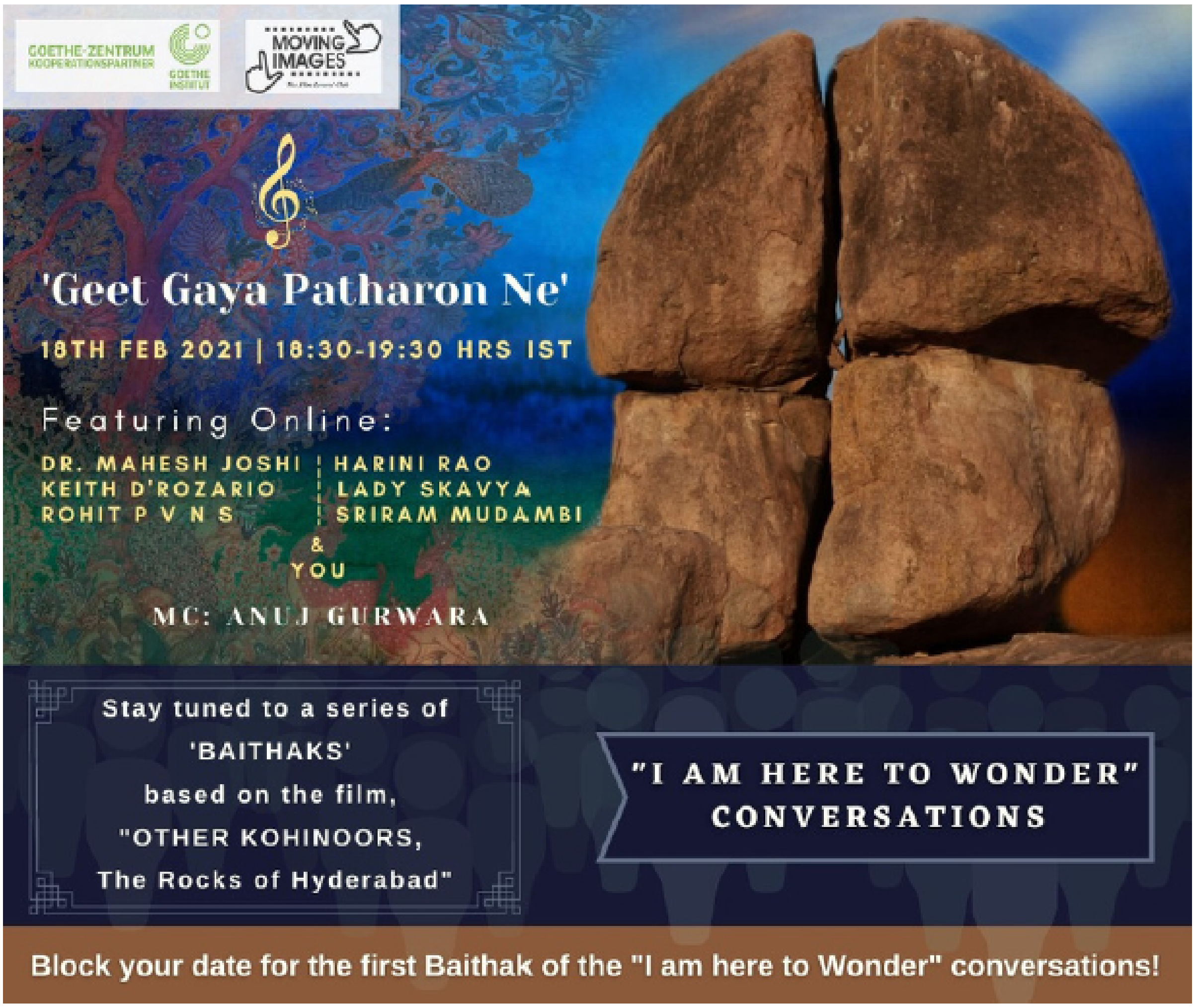

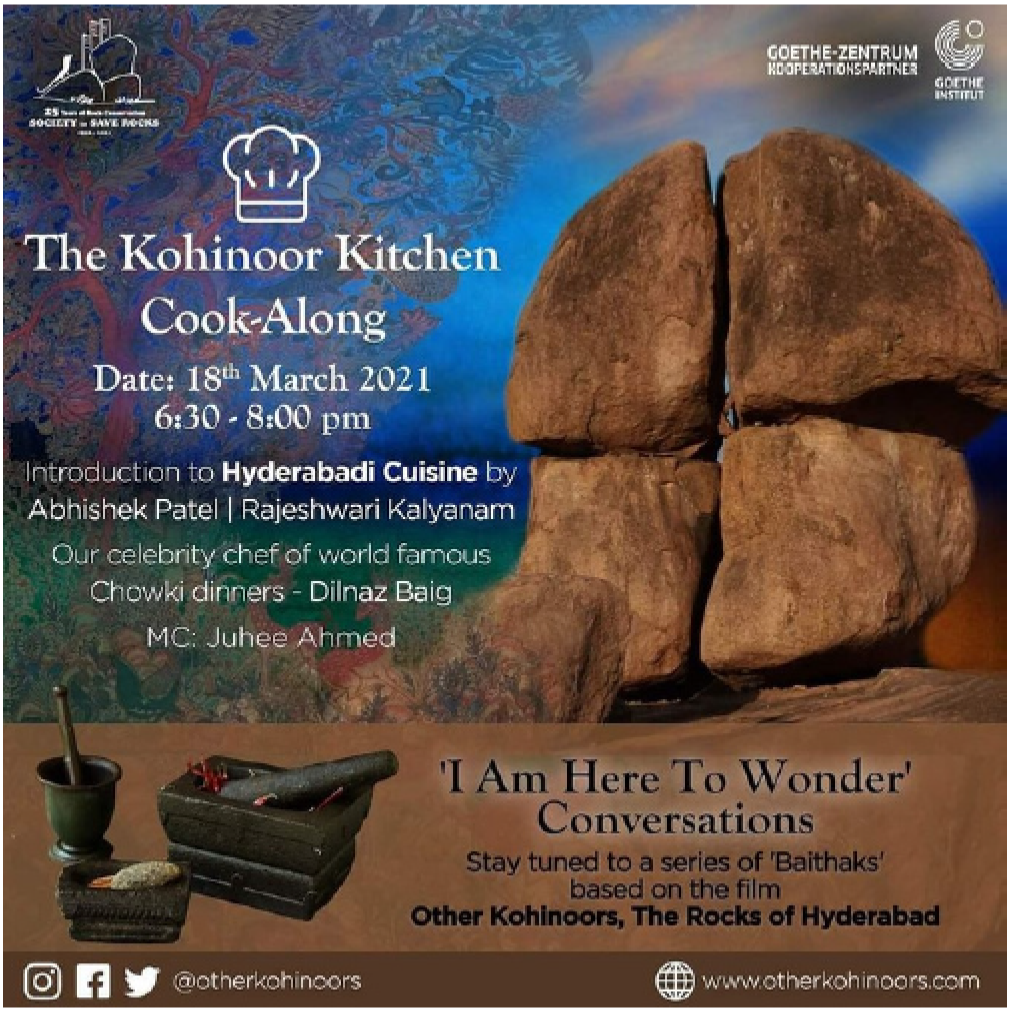
GOETHE-ZENTRUM
KOOPERATIONSPARTNER
GOETHE INSTITUT
SOCIETY to SAVE ROCKS
The Kohinoor Kitchen
Cook-Along
Date: 18th March 2021
6:30 - 8:00 pm
Introduction to Hyderabadi Cuisine by
Abhishek Patel | Rajeshwari Kalyanam
Our celebrity chef of world famous
Chowki dinners - Dilnaz Baig
MC: Juhee Ahmed
'I Am Here To Wonder'
Conversations
Stay tuned to a series of 'Baithaks'
based on the film
Other Kohinoors, The Rocks of Hyderabad
@otherkohinoors
www.otherkohinoors.com

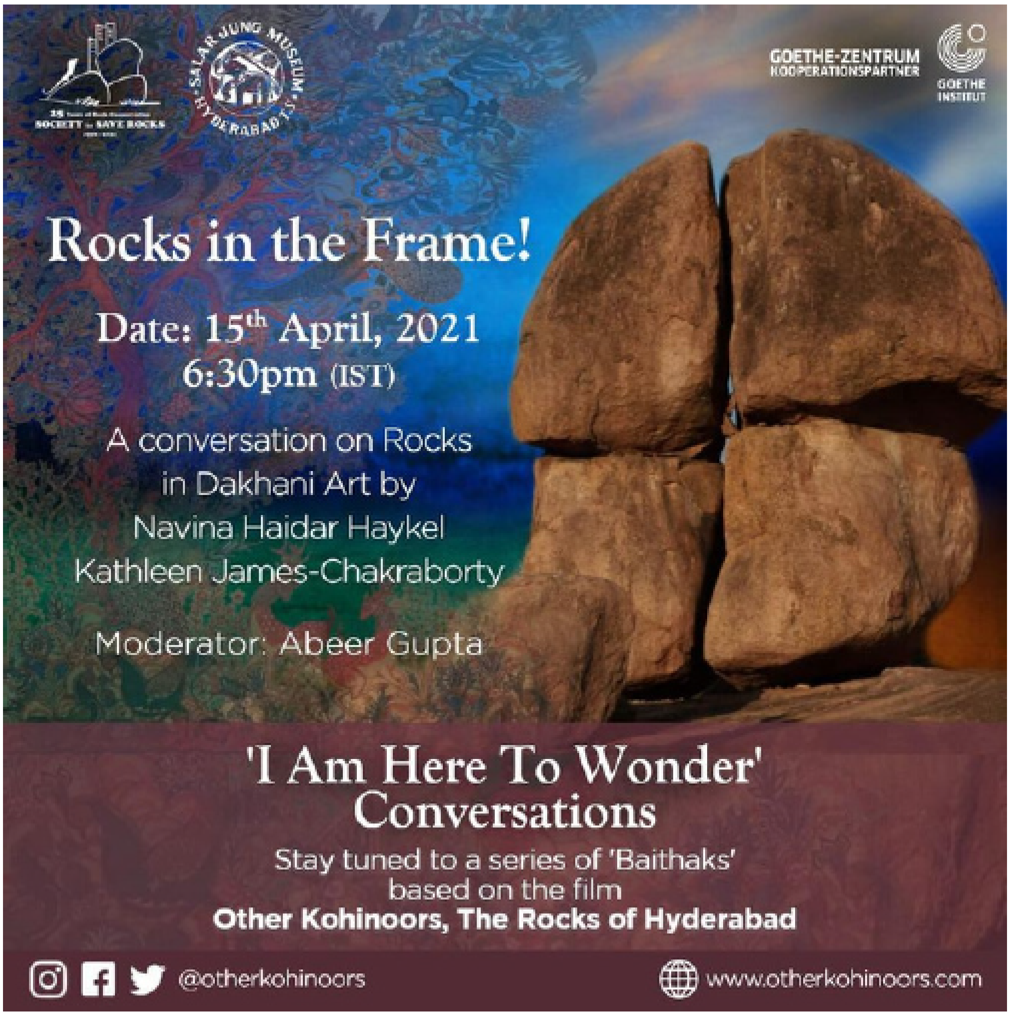
GOETHE-ZENTRUM
KOOPERATIONSPARTNER
GOETHE INSTITUT
Rocks in the Frame!
Date: 15th April, 2021
6:30pm (IST)
A conversation on Rocks
in Dakhani Art by
Navina Haidar Haykel
Kathleen James-Chakraborty
Moderator: Abeer Gupta
'I Am Here To Wonder'
Conversations
Stay tuned to a series of 'Baithaks'
based on the film
Other Kohinoors, The Rocks of Hyderabad
@otherkohinoors
www.otherkohinoors.com